



سوال

(434) کیا اس حادثے کی وجہ سے مجھ پر کفارہ لازم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں گاڑی چلا رہا تھا میرے اہل خانہ بھی میرے ساتھ گاڑی میں سواتھے نقدیر الہی سے گاڑی الٹ گئی جس کی وجہ سے میری بیوی فوت ہو گئی اور مجھے بھی بہت سخت چوٹیں لگیں کیا اس حادثہ میں بیوی کے فوت ہوجانے کی وجہ سے مجھ پر روزے یا صدقہ یا کوئی اور کفارہ لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ نے تیز رفتاری کا مظاہرہ نہیں کیا گاڑی کو صحیح حالت میں رکھنے میں بھی کوتاہی نہیں کی اور حادثے کے وقت آپ کی گاڑی کی حالت رفتار اور آپ کی صحت معمول کے مطابق تھی تو پھر آپ پر کچھ بھی لازم نہیں کیونکہ آپ حادثے کا سبب نہیں بنے اور اگر آپ کسی وجہ سے حادثے کا سبب و وجہ بنے تو آپ پر کفارہ لازم ہے اور وہ یہ کہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کر دیا جائے اور اگر وہ میسر نہ ہو تو متواتر دو ماہ کے روزے رکھے جائیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَفْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَوَيْتَةٌ مُسْلِمَةٌ إِلَى آلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُمْ مُؤْمِنُونَ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُمْ مُؤْمِنُونَ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ... سورة النساء ۹۲

”اور کسی مومن کیلئے جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے مومن کو قتل کر ڈالے مگر یہ کہ غلطی ہو جائے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر ڈالے تو اس کی سزا یہ ہے کہ وہ ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے ہاں اگر وہ معاف کر دیں تو ان کو اختیار ہے اور جس کو مسلمان غلام میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبولیت تو بہ کیلئے ہے اور اللہ سب کچھ جانتا اور بڑی حکمت والا ہے۔“

صدا عنہما والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ



محدث فتویٰ